سبق-16

"چاند پہ جا پہنچا انسان"

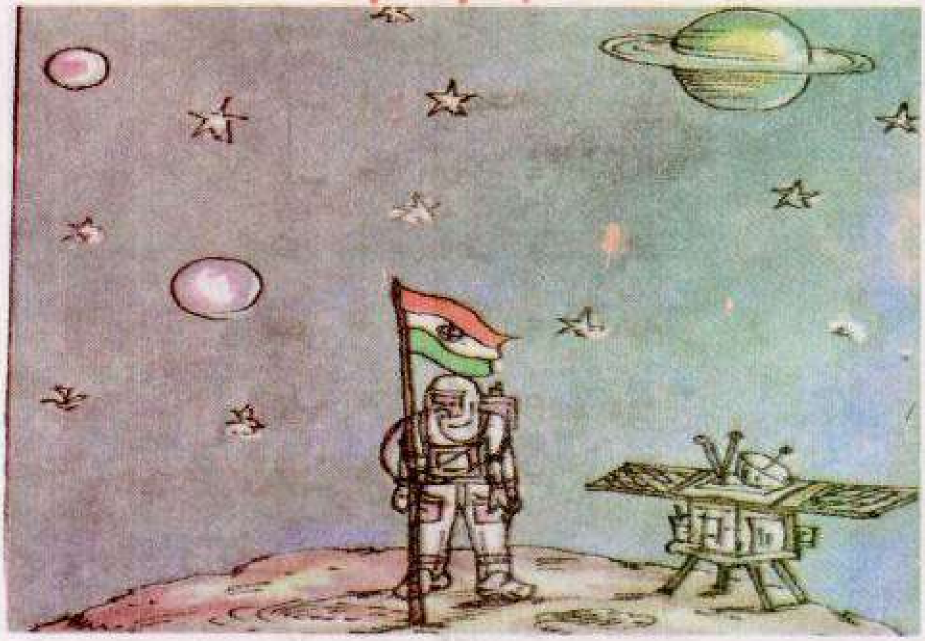

جو بھی مشکل راہ میں آئی، پل میں تھی آسان
اپنی ہمت سے انساں نے مارا وہ میدان
مٹی بولی میرے دل کا، نکلا آج ارمان

چاند پہ جا پہنچا انسان

راکٹ ایک اُڑا، دھرتی سے اور ہوا میں پہنچا
اس کو ہوا سے کیا لینا تھا، دُور فضا میں پہنچا
اس سے بھی کچھ آگے نکلا، اور خلا میں پہنچا

ہمت! میں تیرے قربان

چاند پہ جا پہنچا انسان

اب "مریخ" بھی دور نہیں ہے، چاند پہ جانے والے
تیری ہمت پر نازاں ہیں، آج زمانے والے
دُور، زمین سے سیاروں کا، کھوج لگانے والے
علم و ہنر کی ایک نئی، تاریخ بنانے والے

تیرا کام ہے! عالیشان
ہمت! میں تجھ پر قربان
چاند پہ جا پہنچا انسان

جگن ناتھ آزاد مرحوم

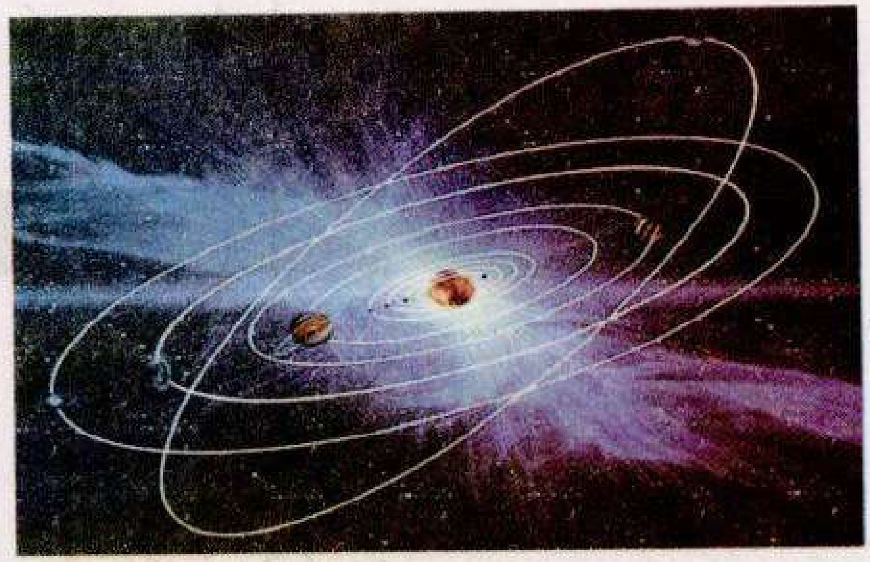

پڑھیے اور لکھیے:

پَل : وقت کا انتہائی چھوٹا وقفہ

ارمان : آرزو، تمنا، خواہش

دَھرتی : زمین

فِضا : آب و ہوا، ماحول

خَلاء : آسمان کا وہ حصہ جہاں زمین کی کشش کا اثر نہیں ہوتا اور جو ہوا سے خالی ہے

قربان : نثار، فِدا

مریخ : ایک سیارہ کا نام

نازاں : فخر کرنے والا، ناز کرنے والا

سیّارہ : گردش کرنے والا ستارہ

کھوج : تلاش، پتا لگانا

تاریخ : ایام کی گنتی (دن ماہ اور سال) گذرا ہوا واقعہ

عالی شان : بڑی شان والا، بڑے مرتبہ والا

سوچیے اور بتایئے:

1- انسان کہاں جا پہنچا؟

2- انسان جب چاند پر پہنچا تو مٹی نے کیا کہا؟

3- راکٹ دھرتی سے اڑ کر کہاں کہاں پہنچا؟

4- زمانہ انسان کی کس چیز پر نازاں ہے؟

5- علم و ہنر کی نئی تاریخ، بنانے والا کون ہے؟

کیجیے:

حصہ "الف" اور حصہ "ب" کی مدد سے شعر مکمل کیجیے:۔

"ب"	"الف"
تیری ہمت پر نازاں ہیں آج زمانے والے	جو بھی مشکل راہ میں آئی پل میں تھی آسان
اس کو ہوا سے کیا لینا تھا، دور فضا میں پہنچا	اب مریخ دور نہیں ہے چاند پہ جانے والے
اپنی ہمت سے انسان نے مارا وہ میدان	راکٹ ایک اڑا دھرتی سے اور فضا میں پہنچا

سمجھیے اور کیجیے:

چاند زمین کا ایک سیارچہ ہے، کسی کو پیار اور محبت سے چاند کہہ دیتے ہیں۔ آپ ایسے دو جملے بنائیے جس سے چاند کے دونوں معنی ظاہر ہوں۔

(i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(4) چاند، سورج، زمین یا آسمان پر کوئی نظم تلاش کیجیے اور لکھیے: